نبی کریم ﷺ کل جہاں کا آسرا ہیں

سوال:

بعض نعت خوان اس طرح کے اشعار پڑھتے ہیں:

نبی ہے آسرا، کل جہان دا

نبی دا آسرا ہے، ماں حسین دی

سوشل میڈیا پر اس کی کئی مثالیں موجود ہیں، اس کا شرعی حکم بیان کیجیے، (غلام فرید، آزاد کشمیر)۔

جواب:

اس شعر کا مفہوم یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کل جہان کا سہارا ہیں، وسیلہ ہیں، اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت سے مشکل میں کام آنے والے ہیں، لیکن العیاذ باللہ تعالیٰ! آپ ﷺ اپنی صاحبزادی اور امام عالی مقام حسین رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے آسرے یا سہارے یا وسیلے کے محتاج ہیں، یہ قرآنِ کریم کی معنوی تکذیب ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(۱) ''وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ''۔

ترجمہ: ''اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے صرف رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے، (الانبیاء:107)''۔

(۲) ''بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ''۔

ترجمہ: ''اور (رسولِ مکرم!) مومنوں کے ساتھ (خاص طور پر) نہایت مہربان اور رحم فرمانے والے ہیں، (التوبۃ:128)''۔

عالَم ''مَاسِوَی اللہ'' کو کہتے ہیں، پس جب آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، تو سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے لیے بھی رحمت ہیں، آسرا ہیں، سہارا ہیں، وسیلہ ہیں، کیونکہ عالَم (یعنی ماسوی اللہ) میں وہ بھی شامل ہیں۔ یہ شعر سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان بیان کرنے کی آڑ میں شانِ رسالت مآب ﷺ میں بے ادبی کا آئینہ دار ہے۔

اب ان شکم پرور پیشہ ور نعت خوانوں سے ناموسِ الوہیت جَلَّ وَعَلَا، ناموسِ رسالت مآب ﷺ اور ناموسِ مقدّساتِ دین محفوظ نہیں رہیں، علماء پر لازم ہے کہ ان کا مواخذہ کریں اور سادہ لوح اہلسنت و جماعت کو ان کی زبان درازی اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ کریں۔

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دار الافتاء

دار العلوم جامعہ نعیمیہ کراچی

دارالافتاء دار العلوم نعیمیہ کراچی